

دانت نمایاں ہوتے ہیں۔ اکٹھے ہونے کے باوجود تمام دانت الگ الگ ہیں اور کبھی کیساں نہیں رہ سکتے۔ یہی کیفیت دوستوں کے مجمع کی ہے۔ جس طرح دانت طبعاً یکے بعد دیگرے نکل جاتے ہیں، اسی طرح احباب کا مجمع بھی رفتہ رفتہ بکھر جائے گا، لہذا ان کے اکٹھے رہنے کا جو دعویٰ کیا جاتا ہے، اس پر تعریضاً ہنس دینا بالکل بجایا ہے۔

۲۔ لغات۔ یک جہاں زالنو تا مل : حد درجہ فکر و تا مل۔ زانو کا لفظ اس لیے لائے کہ غور و فکر کے وقت انسان عموماً سر زانو پر رکھ لیتا ہے۔ قفا : پیچھے۔

شرح : کلی کا منہ بند ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ عدم میں بیٹھی ہوئی ہے اور پھول کے انجام سے عبرت حاصل کرنے میں مصروف ہے۔ ہنسی کے بعد بچہ غور و فکر کا مقام ہے۔

مطلب یہ کہ کلی کھلے گی، جسے پھول کا ہنسنا قرار دیا۔ خوشبو بکھرے گی پھر پھول کی پنکھڑیاں ایک ایک کر کے گر جائیں گی اور وہ ناپید ہو جائے گا گویا ہنسنے کا انجام عبرت کا مقام ہے اور کلی جب تک بند ہے، اسی سے کسب عبرت کر رہی ہے۔

۳۔ لغات۔ کلفت : تکلیف، کدورت۔

دندان در دل افشردن : دانت دل میں گڑو دینا۔ فارسی محاورہ جو تکلیف دہ حالات کو صبر سے برداشت کر لینے کے لیے بولا جاتا ہے۔

شرح : میں امردہ، پڑمردہ اور دل تنگ ہوں۔ اس حالت کی تکلیف کے لیے اضطراب و بقراری کا عیش حرام ہے۔

مطلب یہ ہے کہ امردگی کا تقاضا ہی انقباض اور دل گرفتگی ہے۔ اسے بے تابی اور بے چینی کی فارغ البالی کیونکر نصیب ہو سکتی ہے ؟ بے چینی اور بے تابی حرکت و جنبش کی متقاضی ہے۔ ظاہر ہے کہ امردگی